26817- قسطوں کی بیع میں قیمت سے علیحدہ زیادہ مال لینا

سوال

میں نے قسطوں پر گاڑي خریدنا چاہی تو بائع نے مجھے یہ کہا : قیمت ادا کرنے کی مدت اختیار کرو شرط یہ ہے کہ مدت ایک برس سے زائد نہ ہو، لیکن یہ گاڑي نقد تیس کی اور قسطوں میں خریداري پر ہر ماہ کا تین فیصد زیادہ لونگا اور جب ایک ماہ بعد قیمت سے تین فیصد زیادہ اور دو ماہ بعد چھ فیصد اور دس ماہ بعد تیس فیصد..... اسی طرح تو کیا یہ حلال ہے کہ حرام ؟

پسندیدہ جواب

قسطوں کی بیع میں زیادہ قیمت لینا جائز ہے.

لیکن علماء نے یہ واضح کیا ہے کہ فائدہ کی صورت میں قیمت سے علیحدہ زیادہ رقم لینا صحیح نہیں، اگر کوئی بیع میں ایسا کرتا ہے تو وہ بیع یا حرام ہے یا پھر مکروہ.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب مغنی میں کہتے ہیں :

اور اگر وہ یہ کہے : میں نے تجھے یہ چیز راس المال میں جو کہ ایک سو ہے میں فروخت کردي، اور ہر دس درھم پر ایک درہم نفع لیا ہے، تو امام احمد نے اسے مکروہ جانا ہے، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھم سے اس کی کراہت مروي ہے، ہمارے علم کے مطابق صحابہ کرام میں ان دونوں کا کوئی مخالف نہیں، اور یہ کراہت تنزیہ ہے (یعنی یہ حرام نہیں) اھ اختصار کے ساتھ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (266/6).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی "رسالۃ فی اقسام الدایۃ" میں کہتے ہیں :

جب فروخت میں یہ کہا جائے : میں یہ دس کا گیارہ میں تجھے فروخت کیا وغیرہ" یا تو یہ مکروہ ہے یا حرام، امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے منقول ہے کہ : انہوں نے اس طرح کے مسئلہ میں کہا : گویا کہ یہ درہم درہم کے بدلے میں صحیح نہیں، یہ امام احمد رحمہ اللہ تعالی کی کلام ہے.

تو اس بنا پر صحیح طریقہ یہ ہے کہ : قرض پر دینے والا سامان کی قیمت اور نفع کی مقدار معلوم کرائے اور پھر قرضہ پر لینے والے کو کہے کہ میں نے تجھے ایک برس تک کی مدت میں اتنے کی فروخت کی. اھ

فقہ اکیڈمی کی قرارات میں ہے کہ :

ادھار والی بیع میں شرعا یہ جائز نہیں کہ عقد میں یہ بات بیان کی جائے کہ موجودہ قیمت سے علیحدہ قسطوں پر فائدہ لینا جو وقت کے ساتھ مرتبط ہو چاہے فریقین فائدے کی نسبت پر متفق ہوں یا انہوں نے اسے فائدہ کے ساتھ مربوط رکھا ہو. اھ

اور اس معاملہ کی تصحیح کا طریقہ یہ ہے جیسا کہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کلام سے واضح ہوتا ہے کہ :

فروخت کرنے والا خریدار کو پوچھے کہ تم قیمت کب ادا کرو گے؟ اگر تو وہ کہتا ہے ایک سال بعد مثلا، تو فروخت کرنے والا سامان کی قیمت اور منافع کی مقدار دیکھ کر پھر خریدار کو کہے کہ میں نے تجھے ایک برس کی مدت تک اتنے میں فروخت کی، قیمت سے علیحدہ زیادہ رقم بتائے بغیر.

واللہ اعلم.